اور اُس کی دوسری خصوصیات کا بالالتزام ذکر انگریزی زبان میں ہے اور اگر نسخہ پر کچھ خاص نوٹ ہیں تو وہ بھی معہ انگریزی ترجمہ کے نقل کر دیئے گئے ہیں۔ مزید برآں خطاطی کے مختلف نمونوں اور متعدد نسخوں کے ایک دو صفحوں کے فوٹوؤں نے کتاب کو سولہ سنگار اور نہایت مرقع بنا دیا ہے۔ آخر میں خطاطوں اور سنین کتابت کی فہرستیں ہیں جو اہلِ علم کے لئے بڑی کارآمد ہیں۔ لائق مرتب اور اُن کا محکمہ اس کارنامہ پر مبارکباد کا مستحق ہے۔ خدا کرے باقی جلدیں بھی جلد شائع ہوں۔

خیالاتِ عزیز: تقطیع متوسط۔ ضخامت ۲۴۰ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد چار روپے پچاس پیسے۔ پتہ: کل پاکستان انجمن ترقی اردو، اردو روڈ کراچی۔

مولوی محمد عزیز مرزا اُن لوگوں میں سے تھے جنہوں نے سرسید کے قائم کردہ مدرسۃ العلوم سے سب سے پہلی مرتبہ یعنی ۱۸۸۲ء میں امتیاز کے ساتھ بی۔ اے پاس کیا۔ اس کے بعد مولوی صاحب حیدرآباد چلے گئے اور وہاں ترقی کرتے کرتے ہوم سکریٹری کے عہدہ تک پہنچے لیکن مرحوم کا ادبی اور علمی مذاق بھی بڑا پختہ اور رَچا ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ عدلیہ اور انتظامیہ کی ہمہ گیر مصروفیتوں کے ساتھ آپ کا مطالعہ اور تصنیف و تالیف کا مشغلہ بھی برابر جاری رہا۔ اسی سلسلہ میں مرحوم نے مرہٹی اور سنسکرت اور شاید فرنچ زبانیں بھی سیکھیں اور کالیداس کے مشہور ڈرامہ "وکرم اورسی" کو اُردو کا جامہ پہنایا اور سنسکرت میں فن ڈرامہ نگاری کے موضوع پر ایک طویل اور فاضلانہ مقدمہ کے ساتھ اس کو شائع کیا۔ مستقل تصنیف اور ترجمہ کے ساتھ مختلف جرائد و رسائل میں ادبی، تاریخی اور سماجی عنوانات پر مضامین بھی لکھتے رہتے تھے۔ یہ کتاب اسی نوع کے ۲۷ مضامین کا مجموعہ ہے۔ اگرچہ ان مضامین کو لکھے ہوئے ۸۰ — ۹۰ برس کا زمانہ ہو چکا ہے مگر ان پھولوں کی بُوباس اب بھی وہی ہے۔ خیالات اور مواد میں اب کوئی ندرت نہ ہو تو نہ ہو زبان و بیان کے ادبی تیور اب بھی بڑی کشش اور اثر آفرینی رکھتے ہیں۔ شروع میں نواب وقار الملک کے قلم سے مرزا صاحب کے حالات و سوانح پر ایک مقدمہ ہے جو بجائے خود لائق مطالعہ ہے۔

(۱) مضامین سلیم جلد اول ضخامت ۲۲۴ صفحات قیمت چار روپے پچاس پیسے۔

(۲) مضامین سلیم جلد دوم ضخامت ۲۱۴ صفحات قیمت چار روپے۔